



سوال

(254) افطاری کی دعا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالیہ جلد (۵۳) کے شماره نمبر ۵ کے صفحہ نمبر ۱۰ پر دعائے افطار **اللَّهُمَّ لَكَ ضَمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ** کو "مشکوٰۃ بتحقیق الابابنی رحمہ اللہ" (۶۳/۱) کے حوالے سے قومی قرار (ذکر) فرمایا۔ یعنی شواہد کی بناء پر (الاعتصام جلد ۵۳، شماره ۱۰ مجریہ یکم فروری ۲۰۰۲ء) مگر آپ کے شاگرد رشید حافظ عبدالرؤف سندھو صاحب نے اپنی تالیف "القول المقبول فی تخریج و تعلیق صلوة الرسول" (ص: ۶۷) میں مذکورہ بالا حدیث کے شواہد نقل کرنے کے بعد لکھا ہے کہ حدیث مذکور ضعیف ہی ہے۔ شواہد بھی ایسے ہیں کہ روایت قوی نہیں بن سکتی۔ آپ مزید واضح فرمائیں۔ (آپ کا مخلص محمد صدیقی، ایسٹ آباد) (۱۳ جون ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واقعی یہ حدیث ضعیف ہے۔ الاعتصام میں عزیزم حافظ عبدالرؤف سے منقول ایک "تعاقب" بھی شائع ہو چکا ہے جس کی بندہ نے تحسین و تمانید کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 251

محدث فتویٰ